عوام اپنے حکمرانوں کے نقش قدم پر چلتے هیں

حجاج بن یوسف کے زمانے میں لوگ صبح کو بیدار هوتے اور ایک دوسرے سے ملاقات هوتی تو یہ پوچھتے..؛
گزشتہ رات کون کون قتل کیا گیا...؟"
"کس کس کو کوڑے لگے...؟

ولید بن عبدالملک مال، جائیداد اور عمارتوں کا شوقین تھا۔ اس کے زمانے میں لوگ صبح ایک دوسرے سے مکانات کی تعمیر، نہروں کی کھدائی اور درختوں کی افزائش کے بارے میں پوچھتے تھے-----

سلیمان بن عبدالملک کھانے، پینے اور گانے بجانے کا شوقین تھا۔ اس کے دور میں لوگ اچھے کھانے، رقص و سرود اور ناچنے والیوں کا پوچھتے تھے----

جب حضرت عمر بن عبدالعزیز (رحمہ اللہ) کا دور آیا تو لوگوں کے درمیان گفتگو ،،کچھ اس قسم کی هوتی تھی
تم نے قرآن کتنا یاد کیا؟؟؟"
هر رات کتنا ورد کرتے هو؟؟؟
"رات کو کتنے نوافل پڑھے؟؟؟

اس بات کی تصدیق هوئی کہ عوام اپنے حکمرانوں کے نقش قدم پر چلتے هیں---

(الناس علی دین ملوکهم)

اگرحکمران کرپشن، اقربا پروری، ظلم، عدل و انصاف کا خون، ،جہالت اور دین کی قدروں کو پامال کریں گے تو رعایا بھی گمراہ هو گی-----
لہٰذا بے دین حکمرانوں سے اقتدار، صالح، اہل اور دیندار لوگوں کو سونپنے کی پرامن جدوجہد صرف سیاست ہی نہیں، بلکہ دین کا تقاضا بھی هے